عشرہ میں حسب معمول طلبہ درس نظامی کے سالانہ تعطیلات کا اعلان ہوا۔ تاہم شعبہ دارالحفظ، دفتر اہتمام، ماہنامہ الحق، مطبخ، کتب خانہ، تبلیغ و اشاعت، دارالتصنیف اور دارالافتاء وغیرہ تمام شعبہ جات میں حسب معمول کام جاری رہا۔

سہ روزہ مقابلہ حفظ القرآن چونکہ رمضان المبارک قرآن کا مہینہ ہے اسی مناسبت سے دارالحفظ کے اساتذہ نے حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے مشورہ سے جامع مسجد دارالعلوم میں رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں طلبہ دارالحفظ کے سہ روزہ مقابلہ قرآن کا پروگرام مرتب فرمایا۔ جس میں سات سال سے ۱۰ سال تک کی عمر کے طلبہ نے حصہ لیا۔

شام کے ۹ بجے سے صبح کی نماز تک یہ سلسلہ جاری رہتا۔ حاضرین و سامعین دور دور سے مسافت طے کر کے آتے اور طلبہ کے اس روح پرور اور ایمان آفرین کردار سے متاثر ہو کر ان کے ساتھ شب بیداری میں شریک رہتے۔ طلبہ کے اس مثالی اور شاندار پروگرام سے علاقہ بھر میں حفظ القرآن کی اہمیت و عظمت اور حفظ و اشاعت قرآنی کا زبردست جذبہ پیدا ہو گیا ہے۔ خدا کرے کہ پوری قوم اور ملت کے لئے اس کے دوررس اور انقلابی نتائج و ثمرات حاصل ہوں۔ علاوہ ازیں دارالحفظ کے درجنوں طلبہ نے اکوڑہ، نوشہرہ اور ان کے ملحقات کی مساجد میں تراویح میں قرآن سنایا اور علاقہ بھر قرآنی انوار و برکات سے منور رہا۔

مسجد شیخ الحدیث میں ختم القرآن شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کے برخوردار مولانا انوارالحق فاضل و مدرس دارالعلوم حقانیہ کا عام معمول یہ ہے کہ وہ قدیم دارالعلوم (مسجد شیخ الحدیث) میں حضرت مدظلہ کو ہر سال تراویح میں قرآن سنایا کرتے ہیں۔ اس سال بھی حسب سابق اپنی مسجد میں قرآن سنایا۔ تراویح میں اہل محلہ کے علاوہ دور دراز کے احباب و مخلصین بھی شریک رہے۔

۲۷ رمضان المبارک کو ختم قرآن کی تقریب منعقد ہوئی۔ مولانا عبدالقیوم حقانی نے تقریر کی۔ اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے جملہ حاضرین و سامعین دارالعلوم کے مخلصین و معاونین۔ افغان مجاہدین و مہاجرین اور تمام ملت و امت کے لئے دعائیں کیں۔

ترجمہ و دورۂ تفسیر اس سال بھی حسب سابق دارالعلوم حقانیہ کے دارالحدیث میں ترجمہ قرآن بصورت دورۂ تفسیر ۱۶ شعبان سے ۲۲ رمضان تک جاری رہا۔ دارالعلوم کے فاضل و مدرس مولانا عبدالقیوم حقانی روزانہ دارالحدیث میں چار پانچ گھنٹے درس دیتے رہے۔ شرکاء میں علماء، دارالعلوم کے فضلاء، دینی مدارس کے طلباء کے علاوہ جدید تعلیم یافتہ طبقہ اور عامۃ المسلمین کی تعداد حاضری سینکڑوں سے زائد رہی۔ ۱۰۰ سے زائد طلبہ کو باقاعدہ داخلہ دیا گیا۔ ۲۴ رمضان المبارک کو ختم تفسیر و تقسیم اسناد کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ حضرت